



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گھریلو ڈرائیور کا گھر کی عورتوں اور لڑکیوں کے ساتھ اختلاط اور انہیں بازاروں یا سکولوں میں لے جانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

((لا یخلون أحدکم بامرأة فان الشیطان ثالثهما)) (جامع الترمذی)

”کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت اختیار نہیں کرتا مگر ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔“

خلوت عام ہے خواہ گھر میں ہو یا گاڑی میں، بازار میں ہو یا دوکان میں کیونکہ خلوت میں اس بات کا خطرہ ہوتا ہے کہ ان کی گفتگو لیے امور کے بارے میں ہو جو جنسی جذبات بھڑکانے والے ہوں، بعض مرد اور عورتیں اگرچہ درج و تقویٰ، اللہ تعالیٰ کے خوف اور گناہ سے نفرت کے اخلاق کریمانہ سے متصف ہوتے ہیں۔ لیکن شیطان ان میں وسوسہ پیدا کر کے گناہ کر کے بہت بھڑک کر کے پیش کرتا اور حیلوں بہانوں کے دروازے کھول دیتا ہے لہذا حفاظت و سلامتی کا راستہ یہی ہے کہ مردوں اور عورتوں کے اختلاط سے اجتناب برتا جائے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 103

محدث فتویٰ